COVID-19 Vaccination Programme

10.12.2020

کمیونٹی کی محترم ٹیمیں،

کووڈ-19 کے سلسلے میں کمیونٹی میں پیغام پہنچانے میں مدد کرنے اور محفوظ رہنے کے لیے ہماری کمیونٹیز کو درکار ساری چیزوں میں ایک کلیدی لنک بننے میں آپ کے تمام تر کام کے لیے ہم آپ کے مشکور ہیں۔

درج ذیل نوٹس کووڈ کے ٹیکے کے سلسلے میں کام اور مینچسٹر کے لوگوں کے لیے اس کی جو معنویت ہے اس کا ایک مجموعی جائزہ آپ کو دینے کے لیے تیار کیے گئے ہیں۔

اس میں ان چند سوالات یا تشویشات کے جواب میں صحت عامہ کے ہمارے ڈائریکٹر، ڈیوڈ ریگن کی جانب سے جوابات بھی شامل ہیں جو ہمیں مینچسٹر کے بارے میں سننے کو ملے ہیں۔ یہ جوابات مضافاتی مشقوں میں جن لوگوں سے آپ کی ملاقات ہوئی ہے ان کے ساتھ ہوئی گفتگوؤں کے وقت موصول ہونے والے اشاروں کے بطور لکھے گئے ہیں۔

یہ یاد رکھنا بھی ضروری ہے کہ ٹیکہ وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے میں مدد کے لیے 3 رخی منصوبے - بشمول جانچ اور حفظان صحت، سماجی دوری اور فیس کورنگ کے سلسلے میں کووڈ سے متعلق کلیدی اصولوں کا بھی ایک حصہ ہے۔

پس منظر:

منگل 8 دسمبر سے، NHS نے پورے انگلینڈ میں 50 ہاسپٹل ہبز میں کورونا وائرس کے خلاف مریضوں کی ٹیکہ کاری شروع کی۔

80 سال اور اس سے زائد عمر کے افراد نیز گھریلو کارکنان کو سب سے پہلے کووڈ-19 کی ٹیکہ کاری، NHS کے ان کارکنان کے ساتھ ہی موصول ہوگی جو زیادہ خطرے میں مبتلا ہیں۔

دیگر ترجیحی گروپ اس کے بعد عمر اور امکانی خطرے کی ترتیب میں آئیں گے۔

یہ کافی خوش آئند خبر ہے کیونکہ ٹیکہ لگوانا ہی سب سے زیادہ مصیبت زدہ لوگوں کے کورونا وائرس سے تحفظ کا بہترین طریقہ ہوگا اوراس میں دسیوں ہزار لوگوں کی زندگیاں بچانے کا امکان ہے۔

مینچسٹر کے ہسپتالوں سے ٹیکہ کاریاں

ہمارے لیے مینچسٹر میں، 80 سال اور اس سے زائد عمر کے جو مریض پہلے سے ہی سالفرڈ رائل ہاسپٹل میں یا اسٹاک پورٹ میں واقع اسٹیپنگ ہل ہاسپٹل میں بطور آؤٹ پیشنٹ آ رہے ہیں اور جن مریضوں کو ہسپتال میں قیام کے بعد ڈسچارج کر کے گھر بھیجا رہا ہے وہ کووڈ-19 کا ٹیکہ موصول کرنے والے اولین لوگوں میں شامل ہوں گے۔ جن لوگوں کو ٹیکے لگائے گئے ہیں وہ تمام افراد لگ بھگ 21 دن کے بعد دوسرا بوسٹر ٹیکہ لگوائیں گے۔

ٹیکہ کاری پروگرام میں پیشرفت ہونے کے ساتھ آنے والے دنوں میں مزید ہسپتال ٹیکہ کاری شروع کریں گے۔ اس میں منچسٹر رائل انفرمری شامل ہوگا۔

مینچسٹر میں رہنے والی کمیونٹی میں ٹیکہ کاریاں

ٹیکہ کاری کے پہلے مرحلہ کے حصے کے طور پر کمیونٹی پر مبنی ٹیکہ کاریاں شروع کرنے کے لیے سٹی سے ایک ایسے علاقے کی جہاں 80 سال یا اس سے زائد عمر کے لوگوں کی بڑی تعداد ہے، نیز GP گروپس (پرائمری کیئر نیٹ ورکس) کے ذریعے اس کو جس طرح چلایا جا سکتا ہے اس سے لنک رکھنے والی دیگر وجوہات کی نشاندہی کرنے کو کہا گیا تھا۔

بدھ 16 دسمبر سے شروعات کرنے کے لیے سب سے پہلے علاقے کے طورپر وائتھنشا (Wythenshawe) کو منتخب کیا گیا ہے - اور مزید علاقوں کا نمبر بہت جلد آئے گا۔

وائتھنشا کے لیے مجوزہ سائٹ ووڈ ہاؤس پارک لائف اسٹائل سنٹر ہے۔

جو لوگ ٹیکہ کاری کے لیے اہل ہیں ان سے یا تو ان کے GP کی جانب سے انہیں اس کے بارے میں درکار تمام معلومات کے ساتھ رابطہ کیا جائے گا۔ اہلیت کا انحصار لوگوں کی عمر 80 سال ہونے پر، نیز کسی دیگر طبی ملاحظات پر ہوگا۔

ٹیکہ کے لیے لوگوں کو بلائے جانے پر، انہیں پہلی خوراک موصول ہوگی اور پھر 21 دنوں کے بعد، انہیں دوسری خوراک موصول ہوگی۔

کووڈ سے ہم جس طریقے سے لڑتے ہیں اس میں یہ واقعی اہم مرحلہ ہے، لیکن ہم یہ بھی سمجھتے ہیں کہ لوگوں کو خوف لاحق ہو سکتا ہے، لہذا ڈیوڈ ریگن نے درج ذیل سوالوں کا جواب دیا ہے جن کے بارے میں کمیونٹی گروپس کی معرفت ہمیں فیڈ بیک ملا ہے:

ٹیکہ کافی تیزی سے تیار کیا گیا ہے – ہمیں کس طرح علم ہو سکتا ہے کہ یہ محفوظ ہے؟
مجھے یقین ہے کہ بہت سارے لوگ یہ سوال پوچھیں گے اور یہ کافی قابل فہم بات ہے۔
اور ہاں، ٹیکہ تیز رفتاری سے مکمل کیا گیا ہے – لیکن اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم ایک عالمگیر وبا میں ہیں اور یہ مقدم ہے نیز ہمارے بہترین سائنسی اذہان اس پر کام کر رہے ہیں، اور اس کے لیے وقف ہیں۔
یہ ٹیکہ مہینوں کی مشقت طلب جانچ پڑتال سے گزرا ہے اور سخت حفاظتی منظوری کا عمل پورا ہونے کے بعد ہی اسے استعمال کیا جائے گا۔ اس میں دیگرتمام دواؤں اور ڈیوائس کی طرح، UK کے آفیشیل انضباط کار، MHRA کی جانب سے منظوری ملنا شامل ہے۔
میں اسے لگوانے والا ہوں اور مجھے امید ہے کہ میری فیملی بھی لگوائے گی۔

کیا اس سے آپ کا DNA تبدیل ہوتا ہے؟
نہیں، یہ بالکل بھی تبدیل نہیں کرتا ہے۔ کووڈ کے مشمولات ہمارے اپنے جینیاتی مواد کے کہیں بھی آس پاس نہیں جاتے ہیں اور اس میں اسے یا ہمیں تبدیل کرنے کی اہلیت نہیں ہے۔

اس میں انسانی یا حیوانی پروڈکٹس شامل ہونے کے بارے میں بہت ساری افواہیں ہیں
نہیں، اس میں انسانی یا حیوانی پروڈکٹس دونوں میں سے کوئی بھی شامل نہیں ہے (لہذا اس میں پورسین کے مشمولات بھی نہیں ہیں)۔

میں نے سنا ہے کے فلو کے ٹیکے سے آپ کو فلو ہو سکتا ہے – کیا اس ٹیکہ کاری سے آپ کو کووڈ ہو سکتا ہے؟
سب سے پہلے فلو لینا: ہمارے ملک میں مستعمل ٹیکہ کی کاری میں زندہ وائرس نہیں ہوتا ہے، لہذا اس سے کسی کو فلو نہیں ہوتا ہے اور – ہو بھی نہیں سکتا ہے۔
اگر لوگوں کو فلو کے ٹیکے کے بعد تھوڑا سا موسم کے ماتحت ہونے کا احساس ہوتا ہے تو اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کا اپنا نظام مامونیت ٹیکہ کاری کے بعد ضرب لگا رہا ہے۔ بعض اوقات، اگر لوگوں کو اسی وقت سردی لگ جاتی ہے تو وہ سوچتے ہیں کہ یہ ٹیکہ کاری کی وجہ سے ہے، لیکن ایسا نہیں ہے- یہ محض ایک اتفاق ہے۔
کووڈ کی ٹیکہ کاری میں کوئی حقیقی وائرس شامل نہیں ہے، لہذا طبعی لحاظ سے اس سے دوسرے کو مرض ہونا ناممکن ہے۔

اگر مجھے پہلے ہی کووڈ ہوا تھا تو کیا ہوگا – کیا ٹیکہ کاری میرے لیے کارگر ہوگی؟
اگر آپ کو کووڈ ہوا تھا، اور آپ ٹیکہ کاری کے لیے اہل تھے تو بھی، اسے لگوانا اچھا خیال کیا جائے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہمیں اب بھی یہ معلوم نہیں ہے کہ مامونیت کتنی مدت تک رہتی ہے۔ ٹیکہ لگوانے سے یہ یقینی بنانے میں مدد ملے گی کہ آپ کی مامونیت اتنی مستحکم ہے جتنی ہو سکتی ہے۔

کیا مجھے ٹیکہ کاری پر مجبور کیا جائے گا؟
جی نہیں، آپ کو مجبور نہیں کیا جائے گا، یہ مرضی پر منحصر ہے۔ اگر آپ اس کے خلاف فیصلہ کرتے ہیں تو آپ کو اس امر سے آگاہ رہنا ہوگا کہ آپ وائرس کے اور اسے آگے بڑھانے کے زبردست خطرے میں مبتلا ہیں۔

میں نے سنا ہے کہ ٹیکے کی آزمائشوں میں نسلی اقلیتی پس منظر کے لوگ شامل نہیں تھے – کیا یہ بات درست ہے؟
جی نہیں، آزمائشوں میں نسلی اقلیتی پس منظر کے لوگ شامل تھے۔ ٹیکہ تیار کرنے والوں نے حال ہی میں مزید رضاکاروں کو بلایا تاکہ یہ مطالعہ مصیبت زدہ گروپوں سے مماثل ہو – ٹھیک ویسے ہی جس طرح انہوں نے 65 سال سے زائد عمر والوں کے ساتھ بھی کیا۔

کیا مجھے فلو اور کووڈ کے ٹیکے لگوانے کے بیچ میں فاصلہ رکھنا چاہیے؟

ہم لوگوں کو حتی الامکان جلد سے جلد اپنا فلو کا ٹیکہ لگوانے کی بھی ترغیب دے رہے ہیں۔ فلو کا ٹیکہ اس وجہ سے اہم ہے کہ اگر آپ کورونا وائرس کے زیادہ خطرے میں مبتلا ہیں تو، آپ کو فلو سے بھی مسائل درپیش ہونے کا زیادہ خطرہ لاحق ہے۔ تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ لوگوں کو ایک ہی وقت میں دونوں امراض ہو سکتے ہیں، نیز سنگین اور امکانی طور پر سنگین عواقب ہو سکتے ہیں۔

لوگوں کو فلو اور کووڈ کے ٹیکے کے بیچ کم از کم 7 دن کا فاصلہ رکھنا بھی ضروری ہے۔

MANCHESTER CITY COUNCIL
Manchester Health & Care Commissioning
NHS